ہینکاک برج کا تعمیراتی کام شروع

سیاسی پارٹیاں سہرا اپنے سر باندھنے کی کوشش میں مصروف۔ مقامی افراد ناراض

ممبئی، (سعادت خان): ٹھیکیدار کے بلیک لسٹ ہونے کی وجہ سے مجگاؤں کے قریب واقع قدیم ہینکاک برج کا کام گزشتہ ۲۸ رمہینوں سے رکا ہوا تھا جس کے سبب مقامی شہریوں میں شدید بے چینی پائی جارہی تھی۔ ان کے پریشانی کے پیش نظر سماجی کارکن کملا کرشنوائے نے ریلوے اور بی ایم سی کے خلاف عدالت سے رجوع کیا تھا۔ مسلسل کوششوں کے بعد عدالت نے ہینکاک برج کی تعمیر میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کو دور کیا۔ ۲۸ رمہینوں تک کام بند رہنے کے بعد برج کی تعمیر کا کام جلد ہی دوبارہ شروع ہونے کی امید ہے۔

اس تعلق سے کملا کرشنوائے نے انقلاب کو بتایا کہ ''ہینکاک برج توڑنے کی ضرورت نہیں تھی۔ کسی سازش کے تحت اسے منہدم کیا گیا ہے۔ برج کو منہدم کئے جانے سے عوام کو بہت پریشانی ہورہی ہے مگر انتظامیہ اس جانب توجہ نہیں دے رہا ہے۔ ٹھیکیدار کے بلیک لسٹ ہونے سے کام روک دیا گیا تھا۔ ایسا محسوس ہورہا تھا کہ اب برج کا کام جلد نہیں ہوگا۔ اس لئے عدالت سے رجوع کیا گیا۔ عدالت نے برج کے کام کو دوسرے ٹھیکیدار سے کرانے کا حکم جاری کیا۔ اب سیاسی پارٹیاں اس کا کریڈٹ حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔ اس پر بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ جلد از جلد برج کا کام کیا جائے تاکہ عوام کو راحت مل سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''بی ایم سی اور ریلوے انتظامیہ کے آپسی تنازع کے سبب برج کا تعمیراتی کام رکا ہوا تھا۔ عدالت نے بی ایم سی اور ریلوے دونوں کی سرزنش کی ہے اور تعمیراتی کام فوراً شروع کرنے کا حکم صادر کیا ہے تو یہ کام شروع ہورہا ہے۔ بی ایم سی اور ریلوے نے ۲۸ رمہینوں بعد کام کو دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ اس تعلق سے پیر کو شیوسینا اور منگل کو کانگریس پارٹی کے مقامی لیڈران نے بھومی پوجن کرکے اس معاملے میں ایک نیا شوشہ چھوڑ دیا ہے۔ ہم اس معاملے کو سیاسی رنگ دینے کے خلاف ہیں۔ ہمیں تو صرف کام چاہئے۔''

نور باغ کے محمد طفیل نے کہا کہ ''ہینکاک برج کے بند ہونے سے مجگاؤں اور نور باغ کے شہریوں خصوصی طور پر طلبہ کو بہت پریشانی ہورہی ہے۔ علاوہ ازیں برج کے نہ ہونے سے ٹریک کراس کرنے کی کوشش میں کئی حادثات ہوچکے ہیں۔ اب برج کا کام دوبارہ شروع ہورہا ہے۔ امید ہے کہ جلد ہی برج کا کام مکمل ہوجائے گا جو ہمارے لئے راحت کی بات ہے۔''

شام میں وحشیانہ بمباری اور بچوں کی ہلاکت پر رضا اکیڈمی کے ایک سہ رکنی وفد کی یونیسیف کی نمائندہ سے ملاقات اور میمورنڈم۔ جمعہ کو یوم دعا کی اپیل

ممبئی، (نمائندۂ انقلاب): شام میں جاری وحشیانہ بمباری میں بڑے پیمانے پر انسانی جانوں کے اتلاف اور بالخصوص معصوم بچوں کی اموات انتہائی تشویشناک ہے۔ اسی سلسلے میں رضا اکیڈمی کی جانب سے ایک سہ رکنی وفد نے اندھیری میں یونیسیف کی نمائندہ ڈاکٹر یاسمین علی حق سے ملاقات کی اور ان کو ایک میمورنڈم دیا۔ اس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ اپنے خصوصی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے فوری طور پر اس وحشیانہ بمباری کو رکوانے میں اپنا کلیدی رول ادا کرے۔ سعید نوری نے یہ بھی کہا کہ ایک جانب دنیا کے کئی ممالک اپنے خطرناک ہتھیاروں سے ملک شام کو تباہ کررہے ہیں اور دوسری جانب عالم اسلام خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔ عالم اسلام اپنی خاموشی توڑے اور قیمتی زندگیوں کے اتلاف اور معصوم بچوں کو بچانے کیلئے آگے آئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''شام کی تباہی پر جمعہ کو بارگاہِ ایزدی میں دعا کی جائے کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ مظلومین پر کرم فرمائے۔

بالی ووڈ کی ایک پسندیدہ اداکارہ کو خراج عقیدت

گوونڈی: ۲۰ر میونسپل اُردو اسکولوں میں پانی کی شدید قلت

جگہ کی بھی کمی۔ گائیک رفیع نگر اردو اسکول نمبر ایک کے ۹ رکمروں میں ۲۰ رجماعتوں کے طلبہ اور اسکول نمبر ۲ رکے ۱۰ رکمروں میں ۲۸ رجماعتوں کے طلبہ تعلیم حاصل کرنے پر مجبور۔ بچوں کو سخت پریشانی کا سامنا

کاظم شیخ
mohammed.kazim@mid-day.com

گوونڈی: یہاں گائیک رفیع نگر میونسپل اردو اسکول نمبر ایک اور ۲ رمیں اور سنجے نگر بی ایم سی اردو اسکول نمبر ۱ ر اور ۲ رکے علاوہ دیگر زبانوں کے اسکولوں کے ہزاروں طلبہ ان دنوں پانی کی قلت کا شکار ہیں نیز اسکولوں میں کمروں کی کمی کی وجہ سے ایک ایک کلاس میں کئی کئی جماعتوں کے طلبہ تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔

گوونڈی کے گائیک رفیع نگر میونسپل اردو اسکول نمبر ۲ رکے ۶ رکمروں میں ۲۰ رکلاس کے طلبہ بیٹھتے ہیں۔ جگہ کی قلت کی وجہ سے طلبہ فرش پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس اسکول کے نمبر ایک میں ۱۰ رکمروں میں ۲۸ جماعتوں کے طلبہ بیٹھ کر تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ اسی اسکول کے کمپاؤنڈ میں دیگر زبانوں کے بھی اسکول ہیں۔ جن میں ہزاروں طلبہ زیر تعلیم ہیں لیکن وہ اسکول میں پینے کے پانی کیلئے ترس جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ طلبہ اپنے گھروں سے بڑی بوتل میں پانی لے کر آتے ہیں تاکہ پینے کیلئے پانی اور دیگر ضرورتوں کیلئے بھی اسے استعمال کیا جاسکے۔ اسکول کے ایک طالب علم کے والد نے الزام لگایا کہ اسکول میں برسوں سے پانی نہیں ہے اور اب تک قانونی طور سے اسکول میں کوئی کنکشن نہیں لگ سکا ہے۔ متعدد مرتبہ اسکول کی جانب سے ایجوکیشن محکمہ اور پانی کیلئے بی ایم سی میں تحریری شکایت کرکے پانی فراہم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ ایک مہینے پہلے جونیئر میونسپل انجینئر سچن نے اسی سلسلے میں اسکول کا دورہ بھی کیا تھا۔ اس کے بعد ٹینکر سے پانی کبھی کبھی پہنچایا جاتا ہے لیکن یہ پانی ناکافی ثابت ہوتا ہے۔

اس سلسلے میں نمائندہ انقلاب نے بیٹ آفیسر عارفہ شیخ سے بات چیت کی تو انھوں نے کہا کہ گائیک رفیع نگر بی ایم سی اسکول میں برسوں سے پانی نہیں آرہا ہے اور ایسی حالت میں اساتذہ تعلیم دینے اور طلبہ پڑھنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایسا کئی بار ہوا ہے جس کی شکایتیں ان کو مل چکی ہیں کہ پانی نہ ہونے کی وجہ سے طلبہ کلاس میں ہی بیٹھ کر پاخانہ اور پیشاب کردیتے ہیں۔ اس کے بعد اتنا پانی بھی نہیں رہتا کہ اس کی صفائی کرائی جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رفیع نگر اسکول کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد جب انھوں نے اسکول کا جائزہ لیا تو اسکول کی حالت دیکھ کر پریشان ہوگئی اور فوری طور پر میں نے بی ایم سی سے ٹینکر کے ذریعہ پانی منگوا کر صفائی کروائی۔ اسکول کی حالت ایسی تھی کہ اس میں بدبو کی وجہ سے بیٹھنا مشکل تھا۔ اسی دوران کئی بار پانی ٹینکر سے بھی آنا بند ہوگیا اور جب بھی فون کیا جاتا ہے تو ٹینکر کا پانی پہنچانے کیلئے آنا کانی کی جاتی ہے۔

دریں اثناء اسی علاقے کے سنجے نگر اردو اسکول نمبر ایک اور اسکول نمبر ۲ رکے علاوہ دیگر زبانوں کے اسکول بھی اسی بلڈنگ میں جاری ہیں۔ اسکول کے تمام بیت الخلاء میں پانی نہیں ہے اور یہاں چوریاں بھی ہوتی ہیں۔ اسکول کے ایک طالب علم کے والد نے بتایا کہ کسی تہوار کی وجہ سے اگر اسکول میں ۳ر دنوں کیلئے چھٹی ہوجائے تو اس میں چوری ہوجاتی ہے جبکہ سیکوریٹی گارڈ بھی اسکول میں دیکھ بھال کیلئے متعین ہے۔ اسکول کے ایک معلم کے مطابق بلڈنگ میں پانی اور صفائی کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ حمال اور پیون کی بھی کمی ہے۔

یاد رہے کہ کچھ برسوں پہلے ان ہی اسکولوں میں پانی وغیرہ کی سپلائی نہ ہونے سے اسکولوں میں گندگی سے برا حال تھا اور شکایت ملنے پر ایجوکیشن محکمہ کے اعلیٰ افسران نے اسکولوں کا جائزہ لیتے ہوئے ۵ ر ہیڈ ماسٹروں کو ایک ایک ماہ کے ملازمت سے معطل کردیا تھا۔

انقلاب نے اسکول میں پانی کے متعلق جونیئر میونسپل انجینئر سچن سے گفتگو کی تو وہ یہ تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں تھے لیکن جب انہیں ثبوت بتایا گیا تو انھوں نے غیر ضروری موضوع پر باتیں شروع کردیں، بعد ازیں کہا کہ پانی بچوں کیلئے بہت ضروری ہے اور انھوں نے ۱۵ر دن کے اندر بی پانی کا کنکشن دینے کا وعدہ کیا ہے۔ کہا کہ پانی کے کنکشن کیلئے انھیں اس کیلئے بی ایم سی ڈپارٹمنٹ میں کاغذات جمع کرکے پانی کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ اسکول انتظامیہ کے مطابق پانی کیلئے مسلسل کئی درخواستیں دی گئی ہیں لیکن کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

رفیع نگر میونسپل اردو اسکول جہاں پانی اور جگہ کی شدید قلت ہے۔ (تصویر: انقلاب)

داعش سے تعلق کا معاملہ:

انیس کا فیس بک اکاؤنٹ کسی اور نے بنایا ہے: وکیل دفاع

ممبئی، (اسٹاف رپورٹر): باندرہ کرلا کمپلیکس میں واقع امریکن اسکول کو بم دھماکہ سے اڑانے کی تیاری کرنے اور داعش کا ہم خیال ہونے کے الزام میں کرلا کے رہنے والے ایک تعلیم یافتہ نوجوان انیس انصاری کو اے ٹی ایس نے ۴ رسال قبل گرفتار کیا تھا۔ اس کیس سے متعلق منگل کو باقاعدہ مقدمہ کی سماعت شروع ہوچکی ہے۔ دوران سماعت دفاع اور استغاثہ نے سرکاری گواہ سے جرح کی جس کے دوران وکیل دفاع نے ٹھوس دلیلوں کے ذریعہ کورٹ کو یہ باآور کرانے کی کوشش کی کہ تفتیشی افسر نے انیس کے خلاف کیس درج کرنے کے سلسلہ میں پولیس مینوئل کے بنیادی اصولوں کو نظر انداز کردیا ہے۔ جمعیۃ علما مہاراشٹر کی جانب سے انیس کا دفاع کرتے ہوئے وکیل دفاع وکیل شریف شیخ نے سیشن کورٹ جج جتیندر ایل گاندھی کو بتایا کہ ''تفتیشی ایجنسی نے میرے موکل کے خلاف دہشت گردانہ اور غیر قانونی سرگرمیوں کے تحت جو کیس درج کیا ہے اس معاملہ میں تفتیش کرنے والے انسپکٹر پرمود پوار دنکر جو اس کیس کے تفتیشی افسر بھی ہیں اور شکایت کنندہ بھی ہیں، نے ایف آئی آر درج کئے جانے سے قبل کی جانے والی کاغذی کارروائی یعنی نہ تو اسٹیشن ڈائری ہی بنائی اور نہ لاگ بک، وہیکل بک اور نہ پرسنل ڈائری میں ہی اس کا تذکرہ کیا ہے۔ آفیسر کا یہ عمل نہ صرف پولیس مینوئل کی خلاف ورزی ہے بلکہ قانونی اصول اور ضوابط کے بھی خلاف ہے۔ جس نام سے فیس بک پر اکاؤنٹ کھولا گیا ہے وہ دراصل کسی اور شخص کا ہے۔

انجمن اسلام اور ریاستی حکومت کے درمیان ہنرمندی کے فروغ کا معاہدہ

گزشتہ دنوں 'میگنیفیسنٹ مہاراشٹر' پروجیکٹ کا وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں سانتا کروز کے گرینڈ حیات ہوٹل میں افتتاح کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ۷ار معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ پہلا معاہدہ ٹاٹا ٹرسٹ سے، دوسرا انجمن اسلام سے اور تیسرا مہندرا سے ہوا

ممبئی، (سعادت خان): ''انجمن اسلام کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ طلبہ میں تعلیم کے ساتھ ہنر مندی کا رجحان پیدا کرے۔ ہم طلبہ میں یہ خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں کہ تعلیم کے ساتھ اگر ہنر بھی حاصل کیا جائے تو ان کا مستقبل کافی روشن ہوسکتا ہے۔ اس فکر کا ہی نتیجہ ہے کہ ہمارے طلبہ آج قومی اور بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اور کامیاب زندگی بسر کررہے ہیں۔ ہنر مندی کے فروغ کیلئے حال ہی میں ہم نے مہاراشٹر حکومت سے ایک معاہدہ بھی کیا ہے جو اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔'' ان خیالات کا اظہار انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے مذکورہ معاہدہ سے متعلق انقلاب سے گفتگو کے دوران کیا۔

ڈاکٹر ظہیر قاضی نے یہ بھی کہا کہ ''مختلف شعبوں میں ہنرمندوں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے ایسے افراد پیدا کرنا ضروری ہے۔ انجمن اسلام نے ہمیشہ تعلیم کو ترجیح دی ہے۔ تعلیم کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ سماجی فلاح اور قومی اتحاد کے فروغ کیلئے انجمن اسلام نے ہمیشہ اپنی خدمات پیش کی ہے۔ ہم ملک کو اچھا شہری فراہم کرنے پر یقین رکھتے ہیں اور یہ خدمت بڑی ذمہ داری سے ادا کررہے ہیں۔''

واضح رہے کہ گزشتہ دنوں انجمن اسلام نے ریاستی حکومت کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کا تعلق ہنرمندی کے فروغ (اِسکل ڈیولپمنٹ) سے ہے۔ ''میگنیفیسنٹ مہاراشٹر'' پروجیکٹ کا گزشتہ دنوں وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں سانتا کروز کے گرینڈ حیات ہوٹل میں افتتاح کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ۷ار معاہدوں پر دستخط کئے گئے جن میں پہلا معاہدہ ٹاٹا ٹرسٹ سے کیا گیا، دوسرا انجمن اسلام اور تیسرا مہندرا سے ہوا۔ بعد ازیں ۱۳ر دیگر معاہدے ہوئے جن میں ریات ایجوکیشن ٹرسٹ بھی شامل ہے۔ اسکل ڈیولپمنٹ کے وزیر اور پرنسپل سیکریٹری کا اس تعلق سے کہنا ہے کہ اس بجٹ اجلاس میں اسکل ڈیولپمنٹ یونیورسٹی کے قیام کے بارے میں ایک بل پیش کیا جائے گا۔ بل کے پاس ہونے کے بعد انجمن اسلام اس معاملے میں کلیدی رول ادا کرے گا کیونکہ اسکل ڈیولپمنٹ کے شعبہ میں انجمن اسلام کی غیر معمولی خدمات ہیں جس کی واضح مثال آئی ٹی آئی، ٹیکنیکل اسکول اینڈ جونیئر کالج، پالی ٹیکنک، کالج آف انجینئرنگ، کالج آف فارمیسی، کالج آف آرکیٹیکچر اور کالج آف طبیہ، یونانی میڈیکل سائنس کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ انجمن اسلام ایک سکل ڈیولپمنٹ یونیورسٹی کی حیثیت رکھتا ہے۔

انجمن اسلام اور ریاستی حکومت میں ہنرمندی کے فروغ سے متعلق معاہدے کا منظر۔

تفتیشی ایجنسی کی عدالت سے نیرو مودی کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کی اپیل

ممبئی، (ندیم عصران): منی لانڈرنگ کے تحت درج کردہ کیس کی سماعت کرنے والی خصوصی عدالت سے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کو رجوع کرتے ہوئے یہ اپیل کی کہ وہ پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) میں ساڑھے ۱۱ر ہزار کروڑ کا گھوٹالہ کرنے والے نیرو مودی کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرے۔ دوسری جانب نیرو مودی کے وکیل نے اس ضمن میں مودی کو بھی صفائی پیش کرنے کا موقع دینے کی درخواست کی تھی۔ اس پر کورٹ نے دفاع سے کہا کہ پہلے وہ نیرو مودی کی موجودہ قیام گاہ اور اس کا دستخط شدہ وکالت نامہ کورٹ میں پیش کرے اس کے بعد ہی اس سلسلہ میں کورٹ کوئی فرمان جاری کرے گی۔ منگل کو تفتیشی ایجنسی کے وکیل ہتین وینیگاؤنکر نے عدالت کو بتایا کہ نیرو مودی کے خلاف یکے بعد دیگرے ۱۵ر، ۱۷ر اور ۲۲ر فروری کو تین سمن جاری کئے گئے تھے جن کا جواب ای میل کے ذریعہ دیا گیا تھا۔